سوال

(321) دین کی نسبت قومیت کو مقدم رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قومیت کی طرف اس دعوت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جس کی رو سے نسل یا زبان کی طرف نسبت، دین کی طرف نسبت سے مقدم ہے؟ قومیت کی طرف دعوت دینے والی جماعتوں کا دعوی یہ ہے کہ وہ دین کی دشمن نہیں ہیں ہاں البتہ دین کی نسبت قومیت کو مقدم ضرور سمجھتی ہیں تو قومیت کی طرف اس دعوت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ دعوت جاہلیت ہے، اس دعوت سے وابستہ لوگوں کی حوصلہ افزائی نہ صرف یہ کہ جائز نہیں بلکہ ضروری ہے کہ اس قسم کی دعوت کا خاتمہ کر دیا جائے کیونکہ اسلامی شریعت ایسی تحریکوں کے خلاف جنگ کرنے، ان سے نفرت دلانے، ان کے شکوک وشبہات کے ختم کر دینے اور ان کے باطل افکار و نظریات کی تردید کے لئے آئی ہے، جس کی وجہ سے ایک طالب حقیقت کے سامنے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ صرف اور صرف اسلام ہی نے عربیت کو لغت، ادب اور روایت کے اعتبار سے زندہ رکھا ہوا ہے لہذا اس دین کی مخالفت کے معنی عربی لغت، ادب اور روایت کے ختم کر دینے کے ہیں اس لئے دین اسلام کے دعاۃ و مبلغین پر فرض ہے کہ وہ اسلامی دعوت کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے اس سے زیادہ جدوجہد کریں، جس قدر کہ استعمار سے مٹا دینے کے لئے سرگرم عمل ہے۔

دین اسلام کے مطالعہ سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ عربی یا کسی اور قومیت کی دعوت ایک باطل دعوت، ایک بہت بڑی غلطی، ایک بہت بڑا منکر امر، بدترین جاہلیت اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ایک بہت بڑی سازش ہے اور اس کے وجوہ واسباب ہم نے اس موضوع پر اپنی مستقل کتاب ''نقد القومیة العربیة علی ضوء الاسلام والواقع'' --- ''اسلام وواقع (موجودہ حالات) کی روشنی میں عربی قومیت پر تنقید'' --- میں بیان کئے ہیں۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنی رضا اور خوشنودی کے لئے کام کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص446

محدث فتویٰ